سوال

ایک مسلمان عورت کا خاوند ہمیشہ شراب نوشی کرتا اوراس پر شدید تشدد بھی کرتا ہے ، اسے قتل کی کی کوشش بھی کرچکا ہے اور بیوی کو چار ماہ سے چھوڑ بھی رکھا ہے ، تشدد کے نشانات کے گواہ بھی موجود ہیں ، اس عورت نے اپنے ملک میں مسلم کیمونٹی کے امام سے درخواست کی وہ اس کے خاوند سے خلع لے کردے ، امام صاحب نے خلع کے حاصل کرنے کے اسباب لکھ کردینے کا مطالبہ کیا ۔ عورت نے یہ کہتے ہوئے اسباب لکھ کردینے سے انکار کردیا کہ اگروہ اسباب لکھنا چاہے کہ ایک کتاب بن جائے گی ، اب اس کا خاوند اسے چھوڑ کرکسی دوسرے ملک چلا گیا ہے ، اس عورت کو کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمدللہ

اول : سوال میں بیان کی گئی تفصیل کو سچ مانا جائے تو اس میں عبرت اور نصیحت پائی جاتی ہے کہ معصیت اورگناہ گھر اورخاندان کو تباہ کرکے رکھ دیتا ہے اوراجتماعیت کو بکھیر دیتا ہے اوریہ سب کچھ معصیت اورگناہ کی نحوست ہے ۔

اس لیے ہر مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ ہر قسم کی معاصی اورگناہ سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتے ہوئے اس کے ارتکاب سے باز آجائے ۔

دوم : ہمیں اس بہن پر بہت زیادہ تعجب ہے کہ اس نے امام صاحب کے مطالبہ پر طلاق کے اسباب لکھ کردینے سے انکار کردیا ، اسے چاہیے کہ وہ مذکورہ طلب پوری کرتے ہوئے اسباب لکھ دے ، اوراگروہ لکھ دے گی تو اسے کیا نقصان ہے ؟

سوم : اس ملک میں مسلم کیمونٹی کے سربراہ جس کی کیمونٹی میں بات تسلیم کی جاتی ہے اوروہ ان کے معاملات نپٹاتا ہے جب وہ یہ دیکھے کہ خاوند اور بیوی کے مابین اصلاح اوران کی ازدواجی زندگی نہیں چل سکتی تو وہ خاوند سے بیوی کو خلع لے کر دے گا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے اورسب مسلمانوں کے گھروں کو ظاہری اور مخفی فتنوں سے محفوظ رکھے ، اور ہم سب کے حالات کی اصلاح فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .